السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ماہر مسلمان طبیب نے ایک عورت کو یہ بتایا کہ اس کےلئے حمل جائز نہیں ہے کیونکہ اگر وہ حاملہ ہوئی تو وہ مرجائے گی، اس کے خاوند کی اس کے علاوہ اور کوئی بیوی بھی نہیں ہے، دونوں کی بھرپور جوانی ہے، ایک دوسرے کے بغیر رہ بھی نہیں سکتے تو کیا اس عورت کےلئے کوئی مانع حمل دوائی استعمال کرنا جائز ہے یا اس کا خاوند جماع کے وقت عزل کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مانع حمل گولیوں کے استعمال کا حکم عورتوں کے حالات کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہے، اس موضوع پر سعودی علماء کی کونسل نے تحقیق کے بعد ایک قرارداد بھی منظور کی ہے۔

2۔ عزل کا جواز حدیث سے ثابت ہے، حضرت جابرؓ سے روایت ہے:

(کنا نعزل علی عھد رسول اللہ ﷺ، فبلغ ذلک نبی اللہ ﷺ فلم ینھانا عنہ)) (صحیح البخاري))

''ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عزل کیا کرتے تھے، آپ ﷺ کو بھی اس کے بارے میں خبر پہنچی مگر آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا تھا۔''

3۔ مانع حمل گولیوں کا استعمال اور عزل اس انسان کو پیدا ہونے سے روک نہیں سکتے، جسے پیدا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما رکھا ہے، اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خادمہ بھی ہے اور نخلستان سے ہمارے لئے پانی بھی لاتی ہے، میں اس سے جنسی عمل تو کرتا ہوں لیکن اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ حاملہ ہوجائے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(إعزل عنھا إن شئت فإنہ سیأتیھا ما قدر لھا)) (صحیح مسلم))

''اگر چاہو تو عزل کرلیا کرو لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کےلئے جو فیصلہ فرما رکھا ہے، وہ ہوکر رہے گا۔''

اسی طرح ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بنی مطلق میں گئے تھے تو ہمیں عرب باندیاں بھی ملیں، ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تجرد کی زندگی ہمارے لئے بہت گراں گزر رہی تھی، ہم نے عزل کرنا پسند کیا اور اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا:

(ما علیکم أن لا تفعلوا ما من نسمة کائنة إلی یوم القیامة إلا وھی کائنة)) (صحیح البخاري))

''تم اگر نہ کرو تو کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے وہ ہوکر رہے گا۔''

یہ دونوں اور ان کے ہم معنی دیگر احادیث عزل کے جواز پر دلالت کرتی ہیں اور مانع حمل گولیوں کا استعمال بھی عزل ہی کے معنی میں ہے۔

4۔ اس ماہر مسلم طبیب نے جو یہ بیان کیا ہے کہ اگر یہ عورت حاملہ ہوگئی تو یہ بوقت ولادت فوت ہوجائے گی صحیح نہیں ہے کیونکہ موت کا علم تو وہ غیب ہے جو اللہ تعالیٰ ہی کی ذات گرامی کے ساتھ خاص ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ...٣٤... سورة لقمان

''یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کچھ کرے گا اور نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 129

محدث فتویٰ